روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق بیش بہا معلومات پر مشتمل مقبول عام مستند تعلیم دین کورس

TALEEM-E-DEN COURSE

تعلیماتِ قرآنی

تعارف قرآن، حقوق اور مختصر سورتوں کا ترجمہ وتشریح

حصہ قرآن 1

مرتب:

مولانا مفتی محمد ایاز حفظہ اللہ

ہیڈ آفس
تعلیم دین کورس

جامعہ تبلیغ القرآن
یوسف آباد دلہ زاک روڈ پشاور شہر
091-2245300
0336-9202188
website: www.tableeghulquran.com
E-mail: jamiatq@gmail.com

کورس پڑھانے والے حضرات کے لیے ہدایات

- جس کتاب کی پڑھائی ہو رہی ہے تو پڑھانے سے پہلے اس کا غور سے مطالعہ کریں اور اس کے مسائل وغیرہ کو خوب سمجھے۔
- فقہ کے کتاب کو خوب سمجھ کر مسائل کو غور سے پڑھایا جائے۔ اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آتی ہو تو کسی دوسرے کتاب سے استفادہ کریں۔ اگر پھر بھی تشفی نہ ہو تو کسی مستند عالم سے رابطہ رکھیں۔
- حصہ قرآن میں آخری سورتوں کی تفسیر کے لئے جواہر القرآن (شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان ؒ) معارف القرآن (مفتی محمد شفیع ؒ) یا درس قرآن (مولانا محمد منظور نعمانی ؒ) سے استفادہ کریں۔ اور بقیہ حصہ کے لیے کسی مستند ذریعے سے اطمینان حاصل کریں۔
- حصہ حدیث کے لیے معارف الحدیث سے متعلقہ ابواب کا مطالعہ کریں۔ بصورت دیگر کسی عالم سے رجوع کریں۔
- کورس پڑھانے والے حضرات حصہ عقائد و فقہ میں ان کتب سے استفادہ کریں (۱) اسلامی فقہ: مولانا مجیب اللہ ندوی صاحب (۲) تفہیم الفقہ: مفتی محمد نعیم صاحب (۳) ارشاد الفقہ: مولانا جاوید صاحب (۴) تسہیل بہشتی زیور: مرتبہ جامعۃ الرشید کراچی۔
- درجہ بالا کتب کے علاوہ ادارہ کی طرف سے تیار کردہ تعلیم دین کورس CD سے بھی آپ استفادہ کر سکتے ہیں۔
- یہ کورس روزانہ ایک گھنٹہ پڑھایا جائے گا۔ دو پیریڈ ہونگے پہلا پیریڈ "حصہ قرآن" کا آدھا گھنٹہ دوسرا پیریڈ حصہ "عقائد و فقہ" آدھا گھنٹہ۔ حصہ قرآن ختم ہونے پر اس کی جگہ "حصہ حدیث" پڑھایا جائے گا۔
- جو علماء حضرات کورس پڑھا رہے ہیں ان سے درخواست ہیں کہ اگر کتاب میں کہی کوئی غلطی نظر آئے تو اس کی نشاندہی کرائے تاکہ اس کی تصحیح کی جاسکے۔

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
تمہید	3	سورۃ الکوثر	17
قرآنی معلومات	3	خلاصہ سورۃ الکوثر	17
مخاطبین قرآن	5	سورۃ الکافرون	17
حقوق قرآن	6	خلاصہ سورۃ الکافرون	18
قرآن کا معنی، اسماء	7	سورۃ النصر	19
دعویٰ اور عنوان قرآن	7	خلاصہ سورت النصر	19
مضامین اور تقسیم قرآن	7	سورۃ اللھب	20
سورۃ الفاتحہ	9	خلاصہ سورۃ اللھب	21
خلاصہ سورۃ فاتحہ	10	سورۃ الاخلاص	22
سورۃ العصر	11	خلاصہ سورۃ الاخلاص	22
خلاصہ سورۃ العصر	11	سورۃ الفلق	23
سورۃ الفیل	12	خلاصہ سورۃ الفلق	23
خلاصہ سورۃ الفیل	13	سورۃ الناس	24
سورۃ قریش	14	خلاصہ سورۃ الناس	25
خلاصہ سورۃ قریش	14	سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا حاصل	25
سورت الماعون	15		
خلاصہ سورۃ الماعون	16		

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو انسان کی رشد و ہدایت کے لیے دنیا میں بھیجا ہے جس میں زندگی کی تمام ضروریات اور مسائل کا بیان موجود ہے۔

قرآن پاک ایک مکمل نظام حیات ہے۔ اس لیے ہمیں بحیثیت مسلمان قرآن سے اپنے آپ کو باخبر رکھنا چاہیے تاکہ ہم اپنی زندگی کو سنوار سکیں اور دنیا وآخرت کی کامیابی اور سرخروئی حاصل کر سکیں۔

قرآنی معلومات

قرآن کریم کے متعلق چیدہ چیدہ اہم معلومات

1. قرآن کے کل پارے: 30
2. قرآن کی کل سورتیں: 114

نوٹ: قرآن کی آیات کا مخصوص و محدود حصہ جس کا آغاز اور اختتام متعین ہو سورۃ کہلاتا ہے۔

3. کل منزلیں:7

نوٹ: ہفتہ میں ختم کرنے کے لیے قرآن کی سات منزلیں مقرر کی گئی ہیں۔

4. کل سجدے:14
5. کل رکوع:540

6. کل آیات:6236

نوٹ: قرآن کے کل ایات کے متعلق مشہور ہے کہ یہ 6666 ہیں جبکہ صحیح یقینی تعدادِ آیات 6236 ہیں۔

7. کل حروف:323760، کل کلمات:86430

نوٹ: حروف جیسے ا، ب، ج وغیرہ کلمات جیسے الحمد، للہ، الکتاب وغیرہ

8. مکی سورتیں 87 جبکہ مدنی سورتیں 27 ہیں۔

نوٹ: مکی سورتوں سے مراد وہ سورتیں ہیں جو ہجرت سے پہلے اور مدنی سورتوں سے مراد وہ جو ہجرت کے بعد نازل ہوئیں۔ مدت نزول قرآن مشہور قول کے مطابق تقریباً 23 سال ہے جبکہ صحیح اعداد وشمار کے مطابق مدت نزول 22 سال، 5 ماہ اور 14 دن ہیں۔

9. سب سے پہلی نازل ہونے والی سورت سورۃ العلق اور سب سے آخری نازل ہونے والی سورت سورۃ النصر ہے۔

10. سب سے بڑی سورت سورۃ البقرہ اور سب سے چھوٹی سورت سورۃ الکوثر ہے۔

11. سب سے بڑی آیت، آیت مداینت سورۃ البقرۃ:282، پارہ 3

اور سب سے چھوٹی آیت سورۃ مدثر: ثُمَّ نَظَرَ: (ایت 21، پارہ 29)

12. سب سے آخری نازل ہونے والی آیت، اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ یا ایت الربوٰ یا وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ۔ (بقرہ:281)

13. قرآن میں حروف مقطعات جیسے (ق، یٰسٓ، الٓمٓ وغیرہ) 29 سورتوں کی ابتدا میں آئے ہیں۔
14. قرآن کریم کی وہ سورت جو ہر نماز میں پڑھی جاتی ہے سورۃ الفاتحہ ہے۔
15. اللہ کا نام تمام قرآن میں کل 2697 بار آیا ہے۔
16. وہ سورۃ جس کی ہر آیت میں اللہ کا نام ہے، وہ سورۃ مجادلہ، پارہ 28 ہے۔ جس میں اللہ رب العزت کا نام 40 مرتبہ آیا ہے۔
17. قرآن میں کل انبیا کا ذکر: 27
18. سب سے زیادہ سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا ذکر: 128 دفعہ
19. قرآن میں صحابی کے نام کا ذکر: سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ
20. قرآن کریم میں کل 27 جانوروں کے نام ذکر ہیں۔

مخاطبین قرآن

نزول قرآن کے اولین مخاطب مندرجہ ذیل لوگ تھے:

1: مشرکین مکہ
2: اہل کتاب (جن میں یہود اور نصاریٰ دونوں شامل ہیں۔)
3: صابی
4: متلاشیان حق
(یہ لوگ توحید کی تلاش میں تھے اور بتوں سے نفرت کرتے تھے۔)
5: منافقین
6: مؤمنین

حقوق قرآن

اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان پر سب سے بڑا احسان وانعام کرتے ہوئے اپنی عظیم الشان کتاب قرآن پاک بھیجی جو ہدایت اور انسانی زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی کرنے والی کتاب ہے۔ لیکن افسوس ہم نے قرآن کا حق صرف تلاوت، ختم پڑھنا اور اس پر قسم اٹھانے ہی کو سمجھا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ الَّذِیۡ فَرَضَ عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ [قصص:۸۵]

"بیشک اللہ وہ ذات ہے جس نے تم پر قرآن فرض اور (لازم) کیا ہے۔"

اب قرآن کی فرضیت کیا ہے؟ اس کے لیے پہلے قرآن کے حقوق سمجھنا ضروری ہیں اور جب حقوق کا علم ہو جائے تو انہی حقوق کی ادائیگی فرض ہے۔

قرآن مجید کے پانچ حقوق ہیں:

1. قرآن پر ایمان لانا
2. علمِ قرآن (قرآن پاک کا علم یعنی الفاظ، معنیٰ اور تفسیر سیکھنا)
3. عمل بالقرآن (قرآن پاک کے احکام پر عمل کرنا)
4. دعوت و تبلیغ قرآن (قرآن پاک دوسروں تک پہنچانا اور سکھانا)
5. نفاذ اور اقامت قرآن (قوانین قرآن پاک جاری اور قائم کرنا، اس پر فیصلے کرنا، اسے اپنا قانون بنانا)

قرآن کا معنیٰ، اسماء

قرآن کا معنی: قرآن کا معنیٰ ہے پڑھنا یعنی وہ کتاب جو پڑھی جاتی ہے۔

اسماء قرآن: قرآن میں سے قرآن کے دیگر نام:

(۱) کتاب (۲) نور (۳) ذکر (۴) قرآن (۵) فرقان

(۶) بیان (۷) تبیان (۸) میزان (۹) برھان (۱۰) ایمان

(۱۱) سبیل اللہ (۱۲) حبل اللہ (۱۳) روح (۱۴) رحمت (۱۵) ہدایت

دعویٰ اور عنوان قرآن

یعنی قرآن کا مرکزی عنوان کیا ہے۔ جو اس میں بیان کیا جارہا ہے
قرآن کا دعوٰی اور عنوان ''توحید'' ہے۔

مضامین اور تقسیم قرآن

قرآن کے چار حصے ہیں:

1. سورۃ فاتحہ سے سورۃ مائدہ کے آخر تک۔

اس میں خالقیت کا بیان ہے۔ یعنی اللہ ہی تمام کائنات کا پیدا کرنے والا ہے۔

2. سورۃ الانعام سے سورۃ بنی اسرائیل کے آخر تک۔

اس میں ربوبیت کا بیان ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہی تمام مخلوقات کا پالنے والا ہے۔

3. سورۃ الکھف سے سورۃ الاحزاب کے آخر تک۔

اس میں رحمانیت و رحیمیت یعنی برکات کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی برکتیں ڈالنے والا ہے۔

4. سورۃ سبا سے سورۃ الناس یعنی آخر قرآن تک۔

اس میں دو مسئلے مالکیت اور قیامت کا بیان ہے کہ اللہ ہی اختیار مند ہے اور جزا اور سزا کے لیے قیامت آنے والی ہے۔

سورۃ الفاتحہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
سب تعریفیں	اللہ کے لیے	(جو) پالنے والا (ہے)	مخلوقات کا
اَلرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	مٰلِكِ	يَوْمِ
بہت مہربان	بہت بخشنے والا	مالک (ہے)	روز
الدِّيْنِ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَاِيَّاكَ
قیامت (کا)	تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور تجھ ہی سے
نَسْتَعِيْنُ	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ
ہم مدد چاہتے ہیں	دکھادے ہمیں	راستہ	سیدھا
صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ
راستہ	(ان) لوگوں (کا)	(کہ) تو نے انعام کیا	اُن پر
غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ
نہ (ان کا کہ)	غضب کیا گیا	اُن پر	اور نہ گمراہوں (کا راستہ)

سورۃ فاتحہ کا خلاصہ

ترتیب:

سورۃ فاتحہ ترتیب مصحفی میں 1 اور ترتیب نزولی میں 5 نمبر پر ہے۔ یہ سورۃ مدثر کے بعد نازل ہوئی ہے۔

فاتحہ کا دعویٰ، عنوان:

"توحید" ہے، جو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ میں ذکر ہے۔

تقسیم سورۃ فاتحہ: سورۃ فاتحہ تین حصوں اور تین باتوں پر مشتمل ہے۔

(۱) پہلی تین آیات میں اللہ رب العزت کی پانچ صفات ہیں:

(۱)اللہ (۲)رب (۳)رحمٰن (۴)رحیم (۵)مالک۔

(۲) اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ میں اللہ کا حق اور بندے کا حق کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ انسان صرف اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرے اور بندے کا حق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرے گا اور اس کی دعا قبول کرے گا۔

(۳) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ، میں دعا و درخواست، تین گروہوں کا بیان ہے:

۱۔ مُنْعَمٌ عَلَيْهِمْ (جن پر اللہ کا انعام واحسان ہے) کا بیان۔

۲۔ مَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ (جن پر اللہ کا غضب ولعنت ہے) کا بیان ہے۔

۳۔ اَلضَّآلِّيْنَ (بے علم گمراہ لوگوں) کا بیان۔

سورۃ العصر

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ	اِنَّ الْاِنْسَانَ	لَفِيْ خُسْرٍ	اِلَّا
قسم ہے زمانہ کی	کہ بیشک انسان	نقصان میں ہے	مگر
الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیا	نیک
وَتَوَاصَوْا	بِالْحَقِّ	وَتَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ
اور ایک دوسرے کو وصیّت کی	حق کی	اور وصیّت کی	صبر کی

سورۃ العصر کا خلاصہ

ترتیب:

سورۃ العصر ترتیب مصحفی میں 103 اور ترتیب نزولی میں 13 نمبر پر ہے۔

سورۃ الانشراح کے بعد نازل ہوئی ہے۔

سورۃ العصر کا دعویٰ اور عنوان:

انسان کی کامیابی کے اصول کا بیان۔

خلاصہ سورۃ العصر:

سورۃ العصر میں انسان کی کامیابی کے چار اصول بیان ہو رہے ہیں کہ وہ انسان کامیاب ہے جو یہ چار کام کرے اور جو یہ کام نہیں کرتا وہ ناکام ہے۔

(۱) ایمان (یعنی توحید کا عقیدہ ماننا اور رکھنا)

(۲) عمل صالح (یعنی نبی کریم ﷺ کی سنت کے مطابق عمل کرنا)

(۳) بیان حق (یہی ایمان و عمل صالح یعنی دین کی اشاعت اور تبلیغ کرنا)

(۴) بیان صبر (حق کے راستے میں تکالیف آنے پر خود بھی ڈٹے رہنا اور صبر کرنا اور دوسرے ساتھیوں کو بھی ڈٹے رہنے اور صبر کرنے کی تلقین کرنا)

سورۃ الفیل

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَرَ	کَیْفَ	فَعَلَ	رَبُّکَ
کیا آپ نے نہیں دیکھا	کہ کیسا	سلوک کیا	آپ کے رب نے
بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ	اَلَمْ یَجْعَلْ	کَیْدَھُمْ	فِیْ تَضْلِیْلٍ
ہاتھی والوں کے ساتھ	کیا نہیں کر دیا تھا اس نے	ان کی تدبیر کو	تباہ

وَّاَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ
اوراس نے بھیجے	ان پر	پرندے	گروہ در گروہ
تَرْمِيْهِمْ	بِحِجَارَةٍ	مِّنْ سِجِّيْلٍ	فَجَعَلَهُمْ
جو پھینکتے تھے ان پر	پتھر	کنکر کی (قسم کے)	پس کر دیا اُن کو
كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ		
بھوسہ کی طرح	کھائے ہوئے		

خلاصہ سورۃ فیل

ترتیب:

یہ سورت ترتیب مصحفی میں 105 اور نزولی میں 19 ہے، سورۃ الکافرون کے بعد نازل ہوئی۔

دعوی و عنوان سورۃ:

زجر (ڈانٹ) اور دنیوی عذاب کا ڈراوا۔

حاصل سورت:

اس سورت میں کفار اور بے دین لوگوں کی ایک نشانی بیان ہوئی ہے وہ یہ کہ یہ لوگ دین کے مراکز کو ویران کرتے ہیں، اور اس پر بطور مثال اصحب الفیل کا واقعہ ذکر کیا ہے۔

سورۃ قریش

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ	اِلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ
اس لیے کہ مانوس کردیا	قریش کو	ان کو مانوس کرنا	سفر سے
الشِّتَآءِ	وَالصَّيْفِ	فَلْيَعْبُدُوْا	رَبَّ
سردی	اور گرمی میں	پس چاہیے کہ وہ عبادت کریں	ربّ کی
هٰذَا	الْبَيْتِ	الَّذِيْٓ	اَطْعَمَهُمْ
اس	گھر کے	جس نے	کھلایا ان کو
مِّنْ جُوْعٍ	وَّاٰمَنَهُمْ	مِّنْ خَوْفٍ	
بھوک میں	اور امن دیا ان کو	خوف سے	

خلاصہ سورت قریش

ترتیب:

یہ سورت ترتیب مصحفی میں 106 اور ترتیب نزولی میں 29 سے ہے، سورت التین کے بعد نازل ہوئی ہے۔

دعوی وعنوان: دنیا سے بے رغبتی اور ڈانٹ (زجر)

حاصلِ سورت:

اس سورت میں بے دین لوگوں کی ایک اور نشانی ذکر ہے کہ دین و توحید کے مراکز چھوڑ کر صرف دنیا کے لیے دور دراز سفر کرتے ہیں۔

سورة الماعون

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ
کیا آپ نے دیکھا	اس کو جو	جھٹلاتا ہے	روز جزا کو؟
فَذٰلِكَ	الَّذِيْ	يَدُعُّ	الْيَتِيْمَ
پس یہی ہے	جو	دھکے دیتا ہے	یتیم کو
وَلَا يَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	فَوَيْلٌ
اور ترغیب نہیں دیتا	کھانا کھلانے کی	مسکین کو	پس ہلاکت ہے
لِّلْمُصَلِّيْنَ	الَّذِيْنَ هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ
ان نمازیوں کے لیے	جو	اپنی نمازوں سے	غافل ہیں
الَّذِيْنَ هُمْ	يُرَآءُوْنَ	وَيَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ
جو لوگ	دکھاوا کرتے ہیں	اور روکتے ہیں	عام ضرورت کی چیز

خلاصہ سورۃ الماعون

ترتیب:

یہ سورت ترتیب مصحفی میں 107 اور نزولی میں 17 سورۃ التکاثر کے بعد نازل ہوئی ہے۔

دعوی وعنوان: برے اوصاف پر ڈانٹ۔

حاصل سورت: اس سورت میں بے دین لوگوں کی ایک اور نشانی ذکر ہے کہ یتیم اور بے بس لوگوں پر ظلم وزیادتی کرتے ہیں۔

سورۃ الکوثر

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ	اَعْطَیْنٰکَ	الْکَوْثَرَ	فَصَلِّ
بیشک	ہم نے دی آپ کو	"کوثر"	پس نماز پڑھیے
لِرَبِّکَ	وَانْحَرْ	اِنَّ	شَانِئَکَ
اپنے ربّ کی	اور قربانی کیجیے	بیشک	آپ کا دشمن
ھُوَ	الْاَبْتَرُ		
ہی	بے نام ونشان ہے		

خلاصہ سورۃِ کوثر

ترتیب: یہ سورت ترتیب مصحفی میں 108 اور نزولی میں 15، سورۃ العادیات کے بعد نازل ہوئی ہے۔

دعویٰ و عنوان: نیک اوصاف کی طرف ترغیب۔

حاصل سورت: اس سورت میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں بندے! دو کام میرے لیے کرو، مالی عبادت اور بدنی عبادت۔ میں دو کام تیرے لیے کروں گا خیر کثیر دوں گا اور تمہارے دشمن کو تباہ کروں گا، اور مسلمان کی نشانی ذکر ہے کہ مالی وبدنی عبادت صرف اللہ کے لئے کرتا ہے۔

سورۃ الکافرون

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ	یٰٓاَیُّھَا	الْکٰفِرُوْنَ	لَآ اَعْبُدُ
کہہ دیجیے	اے	کافرو!	میں عبادت نہیں کرتا
مَا	تَعْبُدُوْنَ	وَلَآ اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ
جس کی	تم عبادت کرتے ہو	اور نہ تم	عبادت کرنے والے ہو

مَآ	اَعْبُدُ	وَلَآ اَنَا	عَابِدٌ
جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور نہ میں ہی	عبادت کرنے والا ہوں
مَا	عَبَدْتُّمْ	وَلَآ اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ
جس کی	تم عبادت کرتے ہو	اور نہ تم	عبادت کرتے ہو
مَا	عَبَدْتُّمْ	وَلَآ اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ
جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	تمہارے لیے	تمہارا دین ہے
وَلِیَ	دِیْنِ		
اور میرے لیے	میرا دین ہے		

خلاصہ سورۃ الکافرون

ترتیب:

یہ سورت ترتیب مصحفی میں 109 اور نزولی میں 18، سورۃ الماعون کے بعد نازل ہوئی ہے۔

دعوی وعنوان: اللہ کے دشمنوں سے بائیکاٹ۔

حاصل سورت:

اس سورت میں شرک کی دونوں قسموں اعتقادی اور فعلی کی تردید ہے۔ اور مسلمانوں کی ایک نشانی ذکر ہے کہ وہ ضدی اور بے دین لوگوں سے قطع تعلق کرتے ہیں۔

سورۃ النصر

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ	نَصْرُ اللّٰهِ	وَالْفَتْحُ	وَرَاَيْتَ
جب آپہنچی	مدد اللہ کی	اور فتح	اور آپ نے دیکھ لیا
النَّاسَ	يَدْخُلُوْنَ	فِيْ دِيْنِ	اللّٰهِ
لوگوں کو	کہ وہ داخل ہو رہے ہیں	دین میں	اللہ کے
اَفْوَاجًا	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ
گروہ در گروہ	پس پاکی بیان کیجئے	تعریف کے ساتھ	اپنے رب کی
وَاسْتَغْفِرْهُ	اِنَّهٗ	كَانَ تَوَّابًا	
اور معافی مانگیئے اس سے	بیشک وہ	بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے	

خلاصہ سورۃ النصر

ترتیب:

یہ سورت ترتیب مصحفی میں 111 اور نزولی میں 114 ، سورۃ التوبہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

دعوی و عنوان: مومنوں کو غلبہ اور امداد کی خوشخبری۔

حاصل سورت:

اس سورت میں فرمایا گیا ہے کہ جب مسلمان کفار سے قطع تعلق کر کے اپنے دین پر مضبوطی سے جمے رہیں گے تو اللہ کی مدد اور نصرت آئے گی۔

سورۃ اللھب

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ	يَدَا	اَبِیْ لَهَبٍ	
ٹوٹ جائیں	دونوں ہاتھ	ابو لہب کے	
وَتَبَّ	مَا اَغْنٰى عَنْهُ	مَالُهٗ	وَمَا
اور وہ ہلاک ہو جائے	اس کے کام نہ آیا	اس کا مال	اور جو کچھ
كَسَبَ	سَيَصْلٰى	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ
اس نے کمایا	عنقریب وہ داخل ہو گا	آگ میں	شعلوں والی
وَّامْرَاَتُهٗ	حَمَّالَةَ الْحَطَبِ	فِیْ جِيْدِهَا	حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ
اور اس کی بیوی بھی	جو اٹھائے پھرتی تھی ایندھن	اس کی گردن میں	رسی ہے بٹی ہوئی

خلاصہ سورۃ اللہب

ترتیب:

یہ سورت ترتیب مصحفی میں 112 اور نزولی میں 6، سورۃ الفاتحہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

دعوی وعنوان:

نصرت اور مدد کے نمونے کا ذکر۔

حاصل سورت:

اس سورت میں مسلمانوں کی مدد و نصرت اور دشمن کے ہلاکت کا نمونہ ذکر ہے جیسا ابو لہب کو اللہ نے تباہ کیا اسی طرح اسلام اور مسلمانوں کے دیگر دشمنوں کو بھی تباہ کرے گا۔

سورۃ الاخلاص

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ
کہہ دیجئے وہ	اللہ	ایک ہے	اللہ
الصَّمَدُ	لَمْ يَلِدْ	وَلَمْ يُوْلَدْ	وَلَمْ يَكُنْ
بے نیاز ہے	نہ اس کی کوئی اولاد ہے	اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے	اور نہیں ہے
لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ	
اس کے	برابر کا	کوئی	

خلاصہ سورۃ الاخلاص

ترتیب: سورۃ الاخلاص ترتیب مصحفی میں 112 اور ترتیب نزولی میں 22 نمبر پر ہے، سورۃ الناس کے بعد نازل ہوئی ہے۔

سورۃ اخلاص کا دعویٰ، عنوان: توحید ہے

حاصل سورت: سورۃ الاخلاص میں اللہ تعالیٰ کی توحید کا بیان ہے اور ردشرک کے لیے پانچ جملے لائے گئے ہیں:

(ا) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (ب) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (ج) لَمْ يَلِدْ

(د) وَلَمْ يُوْلَدْ (و) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

سورۃ الفلق

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ	أَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ
کہہ دیجئے	میں پناہ مانگتا ہوں	ربّ	صبح کی
مِنْ شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَمِنْ شَرِّ
شر سے	اس کے	جو اس نے پیدا کیا	اور شر سے
غَاسِقٍ	إِذَا وَقَبَ	وَمِنْ شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ
اندھیری رات کے	جب وہ چھا جائے	اور شر سے	پھونک مارنے والیوں کے
فِي الْعُقَدِ	وَمِنْ شَرِّ	حَاسِدٍ	إِذَا حَسَدَ
گرہوں میں	اور شر سے	حسد کرنے والے کے	جب وہ حسد کرے

خلاصہ سورۃ الفلق

ترتیب: یہ سورت ترتیب مصحفی میں 113 اور نزولی میں 20 ،سورۃ الفیل کے بعد نازل ہوئی ہے۔

دعویٰ و عنوان: توحید وایمان کے خزانے کی حفاظت۔

سورۃ الناس

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ	أَعُوْذُ	بِرَبِّ النَّاسِ	مَلِكِ النَّاسِ
کہہ دیجئے	میں پناہ مانگتا ہوں	لوگوں کے ربّ کی	لوگوں کے بادشاہ کی
إِلٰهِ النَّاسِ	مِنْ شَرِّ	الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ
لوگوں کے معبود کی	شر سے	وسوسہ ڈالنے والے	پیچھے ہٹ جانے والے (کے شر سے)
الَّذِيْ	يُوَسْوِسُ	فِيْ صُدُوْرِ	النَّاسِ
جو	وسوسہ ڈالتا ہے	سینوں میں	لوگوں کے
مِنَ الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ		
جنوں میں سے	اور انسانوں میں سے		

خلاصہ سورۃ الناس

ترتیب:

یہ سورت ترتیب مصحفی میں 114 اور نزولی میں 21 ، سورۃ الفلق کے بعد نازل ہوئی ہے۔

دعوی وعنوان:

توحید وایمان کے خزانے کی حفاظت۔

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا حاصل:

یہ دونوں سورتیں ماقبل میں مذکور توحید کے خزانے کی حفاظت کے طور پر لائی گئی ہیں۔ سورۃ الفلق میں دُنیوی آفات سے اور سورۃ الناس میں اُخروی آفات سے استعاذہ (پناہ) مانگنے کا حکم ہے جبکہ سورۃ فلق میں اللہ تعالیٰ کی ایک صفت اور چار مستعاذ منہ (شرور) اور سورۃ الناس میں ایک مستعاذ منہ (شر) اور اللہ کی تین صفات کا بیان ہے جس سے انسان کی تین بڑی حالتوں لڑکپن، جوانی اور بڑھاپے کی طرف اشارہ ملتا ہے۔ جبکہ ان تمام حالتوں میں انسان، اللہ ہی کو محتاج ہوتا ہے۔